تسہیل المصادر
مصنف
مفتی عبدالرشید خاں فتح پوری علیہ الرحمہ
۱۳۲۳ھ-۱۳۹۵ھ
دار المنیف
للنشر والتوزیع
الامام احمد رضا اکادمی

تسہیل المصادر

مصنف:

مفتی عبد الرشید خاں فتح پوری علیہ الرحمۃ

۱۳۲۳ھ - ۱۳۹۵ھ

DM

دار المُنِیف

لِلنَشر والتَوزِیع

الإمام احمد رضا اکادیمی

بریلی الشریفۃ (الہند)

سلسلة الإشاعة: ٣٧٠

الكتاب:	تسهيل المصادر
التأليف:	مفتی عبدالرشید خاں فتح پوری علیہ الرحمۃ
الترتيب با الكمبيوتر:	المولوي محمد عفيف رضا خان البركاتي
عدد الصفحات:	56
سنة الطباعة:	١٤٤١هـ/ ٢٠٢٠ء
بلد الطباعة:	بريلي الشريفة
الطبعة:	الأولىٰ

Website: www.imamahmadrazaacademy.com

Email: munifkhan1456@gmail.com

مصنف تسہیل المصادر

حضرت مولانا مفتی محمد عبدالرشید خاں فتح پوری علیہ الرحمۃ

۱۳۲۳ھ....۱۳۹۵ھ

از: محمد جہانگیر ناگپوری، متعلم درجہ خامسہ، الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی

ولادت: حضرت علامہ مفتی محمد عبدالرشید خاں علیہ الرحمہ ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۵ء محلہ زیدون فتح پور ہسوہ میں پیدا ہوئے، والد ماجد کا اسم گرامی منشی داد خاں ہے۔ دیندار، علم دوست، اور علما کے معتقد شخص تھے۔ والدہ ماجدہ احمدی بیگم بنت علی شیر خاں بھی بہت نیک، پرہیز گار اور نفاست پسند خاتون تھیں۔

تعلیم: ابتدائی تعلیم فتح پور ہی میں ہوئی، بچپن ہی سے نہایت ہی ذہین اور طباع تھے، اوائل عمر ہی سے نماز کے پابند تھے۔ لہو ولعب سے ہمیشہ دور رہے، ابتدائی تعلیم کے بعد کچھ دنوں تک مولانا قطب الدین برہم چاری سے پڑھا مگر وہ اپنے اسفار اور تقریر و مناظرہ کے سلسلے میں دوروں کے سبب پوری طرح توجہ نہ دے پاتے (مولانا برہم چاری ایک مشہور مبلغ تھے، آریوں سے بکثرت مناظرے کیے) مفتی صاحب کے بڑے بھائی مولانا عبدالعزیز خاں فتح پوری ان دنوں مدرسہ اہل سنت (جامعہ نعیمیہ) مرادآباد میں زیر تعلیم تھے انہیں بھی وہاں جاکر تکمیل کا شوق ہوا اور والدین بڑے بھائی کے ساتھ بھیجنے پر راضی ہو گئے، ۱۳۳۸ھ مطابق ۱۹۲۰ء میں وہاں داخلہ لیا اور ۲۵ شعبان ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء کو آپ کی دستار بندی ہوئی۔

اجمیر شریف میں آپنے قراءت سبعہ کی تکمیل کی، فن خطاطی میں بھی نمایا مقام رکھتے تھے تیزی اور روانی میں لکھیں ہوئی تحریریں بھی خوشخطی کا قیمتی نمونہ ہوتیں۔

بیعت و خلافت: ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۹۲۴ء میں شیخ المشائخ حضرت سید شاہ علی حسین کچھوچھوی اشرفی میاں علیہ الرحمہ کے دست پاک پر بیعت ہوئے۔ بعد میں حضرت نے سلسلہ اشرفیہ میں خلافت بھی عطا فرمائی۔ اور بھی کئی مشہور مشائخ زمانہ سے دیگر سلاسل طریقت کی اجازت وخلافت سے سرفراز ہوئے۔

خلفاء: اگرچہ آپ مرید کرنے میں بڑی احتیاط فرماتے۔ لیکن اگر کوئی نیاز مند بہت زیادہ اصرار کرتا تو آپ سلسلہ میں داخل کرلیا کرتے تھے۔ اس احتیاط کے باوجود آپ کے مریدین کی تعداد کئی ہزار ہے۔ اسی طرح خلافت دینے میں بھی احتیاط فرماتے تھے۔ چند خلفاء کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

(۱) حضرت مولانا شاہ بدیل احمد خاں حسن پور ضلع مرادآباد (۲) حضرت مولانا سید شاہ علی احمد کانپوری (۳) جناب حافظ صوفی ضمیر اللہ صاحب ناگپوری (۴) صاحب زادہ مولانا شاہ محمد عبد القدیر خاں متولّی جامعہ عربیہ ناگپور، ان حضرات کے علاوہ بھی چند خلفاء ہیں، جن میں سے بعض بیرون ہند مختلف ممالک میں دینی و روحانی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

تدریسی خدمات: حضرت کو اشاعت علم دین سے فطری دل چسپی اور طبعی مناسبت تھی۔ مرادآباد ہی میں آپ نے تدریسی خدمات انجام دینا شروع کردی تھیں۔ بعد میں حضرت صدر الافاضل حضرت مولانا نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمۃ بانی جامعہ نعیمیہ کے حکم پر آگرہ، راولپنڈی، کوہ مری، دھوراجی، کاٹھیاواڑ اور کچھوچھہ شریف وغیرہ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔

قیام جامعہ عربیہ اسلامیہ ناگپور: علم دین کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر حضرت ایک مضبوط اور مستحکم مرکز کے قیام پر غور فرمایا کرتے تھے، آپ کی نظر انتخاب وسط ہند کے صوبہ سی پی و برار (موجودہ صوبہ مہاراشٹر) کے دار الحکومت ناگپور پر مرکوز ہوئی۔ اس زمانہ میں پورے صوبہ خصوصًا ناگپور شہر میں جہاں بڑی تعداد میں مسلمان آباد تھے کوئی دینی درسگاہ نہیں تھی۔ اس طرح یہ علاقہ دین کی روشنی سے محروم تھا۔ مقامی مسلمانوں کی اکثریت ہندوانہ رسم و رواج میں ملوث، جہالت و گمراہی کا شکار تھی۔ چنانچہ آپ نے اسی علاقہ کا انتخاب فرماکر دینی بصیرت کا ثبوت دیا۔

۲۷ ذی قعدہ ۱۳۵۸ھ مطابق ۹ جنوری ۱۹۴۰ء میں محلہ نعل صاحب ناگپور میں ایک دینی مدرسہ (جامعہ عربیہ اسلامیہ) کی بنیاد رکھی۔ آپ کا مقصد محض ابتدائی تعلیم نہ تھا۔ بلکہ تدریجاً ایک ایسا ادارہ قائم کرنا تھا جس میں جملہ دینی علوم و فنون کی اعلیٰ تعلیم دی جا سکے۔ اس ادارے کے قیام کے سلسلہ میں آپ کو جن صبر آزما حالات کا مقابلہ کرنا پڑا ہے ان سے صرف وہی حضرات واقف ہیں جنہوں نے اس ابتدائی زمانہ کو دیکھا ہے یا وہ جانتے ہیں جو شریک سفر و ہم رکاب رہے۔

اسی ادارہ میں ایک سال حافظ ملت علامہ شاہ عبد العزیز مرادآبادی علیہ الرحمہ نے بھی تعلیم دی۔ اسی زمانہ میں علامہ حافظ عبد الرؤف بلیاوی، مفتی ظفر علی نعمانی، علامہ ارشد القادری وغیرہ جامعہ اشرفیہ مبارکپور سے ناگپور جاکر وہاں زیر تعلیم تھے۔

معاوضۂ خدمت: دیگر اداروں میں تو آپ نے بامعاوضہ خدمت انجام دی مگر جامعہ عربیہ قائم فرمانے کے بعد اپنا سارا وقت ادارے کے لیے وقف کردیا اور ادارے کا ایک پیسہ بھی اپنی ذات پر خرچ کرنا گوارا نہ فرمایا۔ ارکان جامعہ نے کئی بار یہ کوشش کی کہ

حضرت گزر اوقات کے لیے ماہانہ کچھ رقم لینا منظور فرمالیں مگر آپ نے منظور نہ کیا۔ اپنے مصارف پورے کرنے کے لیے آپ نے ایک کتب خانہ "مکتبہ لطیفیہ" کے نام سے قائم فرمایا۔ اس مکتبہ میں دینی و مروجہ نصابی کتب کے علاوہ مختلف اشیا فروخت ہوتی تھیں اور ان کی آمدنی سے گھر کا خرچ پورا کیا جاتا تھا۔

حلیہ مبارکہ: سروقد، گورا رنگ، بیضوی نورانی چہرہ، قدرے گھنی سفید داڑھی، کشادہ بلند پیشانی، سفید موتی کی طرح چمکتے دانت، سر پر غوثیہ ٹوپی، ململ کا لمبا کرتا، سفید شرعی پاجامہ، علی گڑھ کٹ شیروانی، پست سریلی مگر گرجتی آواز، ہاتھ میں سنت نبوی کے اتباع میں ایک چھڑی اور پاؤں میں ہلکا پھلکا سلیم شاہی جوتا۔

عادات و اخلاق: آپ کی زندگی سلف صالحین کا عملی نمونہ تھی، آپ کی طبیعت میں تواضع اور انکسار بے حد تھا۔ رات میں عموماً ۱۲ بجے تک جامعہ کے دار الافتاء میں فتاوی اور خطوط کے جوابات تحریر فرماتے۔ لیکن حسب معمول تہجد کے وقت بیدار ہو کر تہجد کی نماز ادا کرتے اور طلباء کو فجر نماز کے لیے بے دار کرتے، ہمیشہ سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے چلتے، سلام کا جواب مسکرا کر دیتے، ذاتی نقصان یا مخالف کی توہین پر کبھی غصہ نہ آتا، البتہ خلاف شرع باتوں پر آپ کا چہرا سرخ ہو جاتا اور غصہ کا اظہار فرماتے۔

عبادات، اوراد و وظائف: آپ کی پوری زندگی اتباع رسول میں گزری، صوم و صلوٰۃ کو حرز جاں سمجھتے اور بیماری کی حالت میں بھی نماز باجماعت قضا نہ کرتے۔ نماز انتہائی خشوع و خضوع سے ادا فرماتے، خواہ کتنی ہی عجلت میں ہوں مگر نماز کے ارکان ادا کرنے میں کسی قسم کی عجلت نہ فرماتے، تہجد و اشراق کی نماز پابندی سے پڑھتے، فجر اور عصر کی نماز کے بعد اوراد و وظائف پڑھتے۔

حج بیت اللہ شریف: آپ نے دو حج کیے پہلا حج ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹۴۸ء میں کیا، اس مبارک سفر میں آپ کی والدہ ماجدہ اور خالہ صاحبہ جو آپ کی خوش دامن بھی تھیں آپ کے ہمراہ تھیں۔ دوسرا حج ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء میں کیا، اس طرح آپ دو بار زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔

تلامذہ: آپ کے شاگردوں کی تعداد کئی ہزار ہے، قابل ذکر شاگردوں میں مندرجہ ذیل علماء شامل ہیں؛

(۱) شیخ العلماء و المشائخ حضرت علامہ و مولانا الحاج سید شاہ محمد مختار اشرف عرف محمد میاں سجادہ نشین کچھوچھہ شریف (۲) استاذ العلماء حضرت مولانا آل حسن صاحب سنبھلی، شیخ الحدیث جامعہ عربیہ (۳) حضرت مولانا سید شاہ مظفر حسین کچھوچھوی (۴) حضرت مولانا عبد الغفار صاحب (۵) حضرت علامہ و مولانا سید شاہ محبوب اشرف ناظم اعلی مسعود العلوم بہرائچ شریف (۶) حضرت مولانا عبد الرؤف صاحب نائب شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ مبارکپور (۷) حضرت مولانا خادم رسول صاحب شیخ الحدیث مدرسہ حمیدیہ رضویہ بنارس (۸) حضرت مولانا سعید احمد اعجاز کامٹوی ناگ پور (۹) حضرت مولانا مفتی غلام محمد صاحب ناگپوری (۱۰) حضرت

مولانا محمد عبد الوکیل خاں ناگپوری (۱۱) حضرت مولانا ارشد القادری بلیاوی (۱۲) حضرت مولانا مفتی ظفر علی نعمانی بانی دار العلوم امجدیہ کراچی (۱۳) حضرت مولانا مفتی احمد میاں صاحب مفتی اعظم گجرات (۱۴) حضرت مولانا مفتی محمد عبد المتین خاں فتح پوری جامعہ رشیدیہ کراچی (۱۵) حضرت مولانا قاری محمد عبد الواجد خاں ضیا پرنسپل و بانی شبلی اورنٹل کالج کراچی (۱۶) حضرت مولانا قاری مصلح الدین صاحب جون پور (۱۷) حضرت مولانا مظہر ربانی باندہ (۱۸) حضرت مولانا صوفی سید احسن ربانی باندہ (۱۹) حضرت مولانا قاری عبد المعبود صاحب (۲۰) حضرت مولانا شاہ عبد السلام صاحب (۲۱) حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل صاحب (۲۲) حضرت مولانا قاری محمد یعقوب صاحب (۲۳) حضرت مولانا قاری عبد الواسط صاحب (۲۴) حضرت مولانا محمد تقی صاحب مالاباری (۲۵) حضرت مولانا محمد اکرم صاحب مرادآبادی (۲۶) حضرت مولانا شاہ عبد القدوس صاحب مدراسی (۲۷) حضرت مولانا شاہ سید محمد ابراہیم صاحب بنگلوری (۲۸) حضرت مولانا شاہ عطاء اللہ پشاوری۔

افتا و تصنیف: حضرت فقیہ اعظم کو درس و تدریس سے بے حد دلچسپی تھی، ابتداء ہی سے عموماً آپ کا وقت اسی پر صرف ہوتا تھا، قیام جامعہ کے بعد تدریسی خدمات کے علاوہ انتظامی معاملات کی بھی ذمہ داری آگئی جس کی بنا پر آپ کی مصروفیات از حد بڑھ گئیں۔ افتا کا اہم کام حضرت کو خود ہی انجام دینا پڑتا تھا کیوں کہ عوام و خواص آپ ہی کے فتووں پر اعتماد کرتے تھے۔ مزید تحریر و تصنیف کا کام آپ کے لیے سخت دشوار تھا۔ پھر بھی آپ نے ناظرہ درستی کے لیے ایک بنیادی کتاب تسہیل القرآن لکھی جو بہت مفید ہے۔ دوسری کتاب تسہیل المصادر ہے جس میں آمد نامہ (مرتبہ محمد مصطفی خاں برادر صاحب مطبع نظامی عبد الرحمن خاں ابن محمد روشن خاں) کے ساتھ بنیادی قواعد اور اردو صیغوں کو فارسی، فارسی صیغوں کو اردو بنانے کی کی مشقوں کا اضافہ ہے۔ آمد نامہ میں ہر مصدر کے ساتھ فعل ماضی بھی درج تھا، اس میں کم کر دیا ہے۔ اور بعض مصادر بھی کم کیے ہیں۔ حاصل مصدر اور طریق تعدیہ آمد نامہ میں مصدر کے بعد درج تھے اس میں اسم مفعول کے بعد کر دیا ہے۔ قواعد کی تفہیم اور تمرین کے ذریعہ اردو، فارسی صیغوں کی مہارت پیدا کرنے میں یہ کتاب لاجواب ہے اسی لیے بیشتر مدارس میں داخل نصاب ہے۔

کتابت: یہ فقہی مسائل پر مشتمل ۲۱ کتابات کا مکمل سیٹ ہے۔ جو روز مرہ کی زندگی کے ضروری مسائل حل کرنے میں بہت معاون ثابت ہوئے۔ جامعہ کا شعبہ نشر و اشاعت تقریباً ہر روز ملک اور بیرون ممالک میں مفت روانہ کرتا تھا۔

وصال: کثرت کار کی وجہ سے آپ کی صحت پر بڑا ناگوار اثر پڑا اور کمزوری میں برابر اضافہ ہوتا رہا۔ اسی کمزوری نے آہستہ آہستہ مرض الموت کی شکل اختیار کر لی۔ حضرت کی عادت تھی کہ بیمار ہونے کے باوجود اپنے معمولات میں کمی نہ آنے دیتے ۹ ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۷۵ کو حسب معمول آپ نے اپنے فرائض انجام دینے اور ظہر کی نماز ادا کرے کے بعد کھانا کھا کر قیلولہ

کے لیے لیٹ گئے۔ ۵ بجے عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد اسی جانماز پر تسبیح لے کر وظیفہ میں مشغول ہو گئے کہ حکم الٰہی آپہنچا اور رشد و ہدایت کا یہ خورشید تاباں جو ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۵ء میں طلوع ہوا تھا، کاروان حیات کی ۷۲ منزلیں طے کرنے کے بعد ۹ ذوالحجہ ۱۳۸۵ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۷۵ء میں غروب ہو گیا۔ إنا لله وإنا إليه راجعون.

اولاد: آپ نے چار صاحب زادے، دو صاحبزادیاں چھوڑیں۔ صاحبزادگان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

(۱) مولانا محمد عبد المتین خاں خطیب، ان کی مکمل تعلیم و تربیت حضرت ہی کی زیر نگرانی ہوئی، آپ نے کراچی میں جامعہ رشیدیہ اسلامیہ کے نام سے ایک مدرسہ قائم فرمایا اور وہیں علمی و تبلیغی کاموں میں مصروف رہے (۲) صوفی محمد عبد اللطیف خاں، ان پر اوائل عمر ہی سے جذب طاری رہتا اور اولیاے کرام کے مزارات پر فروکش رہا کرتے (۳) مولانا محمد عبد العلیم خاں، انہوں نے حضرت کی نگرانی میں درس نظامی اور قراءت کی تعلیم حاصل کی، اور حضرت کے بعد آپ کے جانشین ہوئے (۴) مولانا مفتی محمد عبد القدیر خاں، آپ حضرت کے سب سے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ جامعہ عربیہ میں درس نظامی اور علم تجوید کی تکمیل کے بعد ناگپور یونیورسٹی سے بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ حضرت کے وصال کے بعد جامعہ کی مجلس عاملہ نے آپ کو جامعہ کا متولی منتخب فرمالیا۔

صاحبزادیوں کے اسماء یہ ہیں: (۱) محترمہ طاہرہ خاتون صاحبہ، یہ حضرت مولانا حسنین رضا خاں بریلوی کے صاحبزادے مولانا حکیم سبطین رضا خاں سے منسوب ہیں (۲) محترمہ شاہدہ خاتون، یہ جناب حاجی عبد المعبود خاں زمیندار رئیس اعظم گنتنی کے صاحبزادے جناب جان عالم خاں صاحب سے منسوب ہیں۔

نوٹ: اس مضمون کے بیشتر مندرجات حضرت مفتی عبد الرشید صاحب کے برادر زادے جناب محمد عبد الباری خاں حسن ابن مولانا عبد الحفیظ خاں کی کتاب "فقیہ اعظم" اشاعت ۱۹۷۸ء سے ماخوذ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اصطلاحات

صیغہ: لفظ کو کہتے ہیں۔ **واحد:** ایک کو۔ **جمع:** ایک سے زیادہ کو۔

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مفعول: جس پر فعل واقع ہو۔

لازم: وہ ہے جو فاعل پر پورا ہو جائے جیسے زید گیا۔

متعدّی: وہ ہے جو فاعل اور مفعول دونوں سے مل کر پورا ہو جیسے زید نے بکر کو دیا[1]۔

غائب: جو سامنے موجود نہ ہو۔

حاضر: جو سامنے موجود ہو۔

متکلّم: بات کرنے والا۔

معروف: وہ ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو جیسے زید نے پالا۔

مجہول: وہ ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے زید پالا گیا۔

زمانہ: وقت کو کہتے ہیں، زمانے کی تین قسمیں ہیں: ماضی، حال، مستقبل۔

ماضی: گزرا ہوا زمانہ۔ **حال:** موجودہ زمانہ۔ **مستقبل:** آنے والا زمانہ۔

مثبت: وہ ہے جس سے ہونا یا کرنا سمجھا جائے جیسے کھایا۔

منفی: وہ ہے جس سے نہ ہونا۔ یا نہ کرنا سمجھائے جیسے: نہیں کھایا۔

فعل: کام کو کہتے ہیں (جس سے زمانہ ظاہر ہو)۔

---

(1) **لازم و متعدّی کی پہچان:** لازم سے ماضی مطلق ہو تو اس کے ترجمہ میں نے نہ آئے گا جیسے میں بیٹھا، وہ آیا، ہم سوئے۔ اور متعدّی ہو تو اس میں "نے" آئے گا۔ جیسے میں نے لکھا، تم نے پڑھا، بغیر "نے" میں لکھا ہوں، میں سنا ہوں، تم دیکھے، تم پڑھے، وغیرہ بولنا غلط ہے۔

سبق(۱) مصدر کا بیان

مصدر: وہ ہے جس سے دوسرے لفظ بنیں، فارسی میں مصدر کے آگے دن یا تن ہوتا ہے جیسے پروردن (پالنا) گفتن (کہنا)[1]

مصدر سے جو فعل نکلتے ہیں ان کی چھ قسمیں ہیں:

ماضی، مضارع، حال، مستقبل، امر، نہی۔

پھر ان میں سے ہر ایک کے چھ صیغے ہیں:

واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلّم، جمع متکلّم۔

تنبیہ:

علامت کے تمام حروف ساکن ہوتے ہیں، دو ہوں خواہ ایک۔

ہر صیغے کی علامت نیچے کے نقشے سے معلوم کریں۔

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
علامت	ت - د	ند	ی	ید	م	یم
مثال	گفت، پرورد	پروردند	پروردی	پروردید	پروردم	پروردیم

سوالات:

۱۔ گردن مصدر ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیوں؟ حالانکہ آخر میں مصدر کی علامت دن موجود ہے

۲۔ گفت میں تمام صیغوں کی علامتیں ملاؤ

۳۔ خوردم کیا صیغہ ہے۔

۴۔ جمع حاضر کی علامت بتلاؤ۔

۵۔ گفت سے جمع متکلّم کا صیغہ بناؤ۔

۶۔ خوردند کیا صیغہ ہے۔

۷۔ گوید میں کون سی علامت ہے۔

(1) اردو میں مصدر کے آخر میں "نا" ہوتا ہے جیسے لکھنا، پڑھنا وغیرہ۔

سبق (۲) فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(۱)ماضی مطلق (۲)ماضی قریب (۳)ماضی بعید (۴)ماضی استمراری (۵)ماضی احتمالی (۶)ماضی تمنائی۔

ماضی مطلق: وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیا ہوا کام سمجھا جائے اور یہ معلوم نہ کہ اس کام کو ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا ہے یا زیادہ۔

مصدر کے آخر سے ن اور اس سے پہلے زبر کو گرا کر ماضی مطلق بناتے ہیں جیسے پروردن سے پرورد۔[1]

گردان ماضی مطلق معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پرورد	پروردند	پروردی	پروردید	پروردم	پروردیم
اردو	اس نے پالا	انہوں نے پالا	تو نے پالا	تم نے پالا	میں نے پالا	ہم نے پالا

سوالات:

۱۔ ماضی مطلق کی تعریف کرو۔

۲۔ ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

۳۔ پروردید کا ترجمہ کرو۔

۴۔ گفت سے جمع متکلّم کا صیغہ بناؤ۔

۵۔ خوردی کیا صیغہ ہے

۶۔ جمع غائب کی علامت بتاؤ۔

۷۔ پرورد سے واحد متکلّم کا صیغہ کیا ہو گا۔

۸۔ جمع حاضر کی پہچان کیا ہے۔

گفتن	شنیدن	نوشتن	خواندن	خوردن	نوشیدن
کہنا	سننا	لکھنا	پڑھنا	کھانا	پینا

اردو میں ترجمہ کرو:

گفتم، شنیدی، خوردند، نوشیدید، نوشت، خواندیم، خوردی، نوشیدم، گفتند، شنیدید، نوشتیم، خواند۔

(1) اردو میں ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے آخر سے "نا" گرا کر دیکھیں، اگر آخر میں "الف" یا "واو" رہے تو لفظ "یا" لگا دیں، جیسے: کھانا سے کھایا، دھونا سے دھویا اور اگر ان کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو صرف "الف" بڑھا دیں، جیسے پالنا سے پالا، البتہ "جانا" کی جگہ ماضی "گیا" آتی ہے۔

فارسی بناؤ:

اس نے لکھا، میں نے پڑھا، تم نے کھایا، انہوں نے پیا، ہم نے سنا، تو نے پالا، انہوں نے کہا، میں نے لکھا، تم نے پڑھا، اس نے پیا، تو نے کھایا، ہم نے کہا۔

سبق (۳) ماضی مجہول کا بیان

ماضی مجہول: وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے لیکن کرنے والا (فاعل) معلوم نہ ہو۔

ماضی معروف کے آخر میں "ہ شد" بڑھا کر ماضی مجہول بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پرورده شد۔ [1]

تنبیہ: مجہول ہمیشہ فعل متعدّی سے آتا ہے۔

گردان ماضی مطلق مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده شد	پرورده شدند	پرورده شدی	پرورده شدید	پرورده شدم	پرورده شدیم
اردو	وہ پالا گیا	وہ پالے گئے	تو پالا گیا	تم پالے گئے	میں پالا گیا	ہم پالے گئے

سوالات:

۱۔ ماضی معروف اور مجہول میں کیا فرق ہے۔

۲۔ ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے۔

۳۔ گفت سے ماضی مجہول کی گردان کرو

۴۔ نوشتہ شدید کیا صیغہ ہے۔

۵۔ ہم پالے گئے اس کی فارسی بناؤ۔

۶۔ گفتہ شدید کا ترجمہ کرو۔

۷۔ میں نے لکھا اس کی فارسی بناؤ۔

۸۔ خوردہ شد کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

آراستن	بخشیدن	پسندیدن	نواختن	دادن	ستودن
سنوارنا	بخشنا	پسند کرنا	نوازنا	دینا	تعریف کرنا

اردو میں ترجمہ کرو!

آراستہ شدی، بخشیدہ شدم، پسندیدہ شدید، نواختہ شدند، ستودہ شد، دادہ شدیم، پسندیدم، دادہ شدی، نواختند، آراستہ

(1) اردو میں ماضی معروف کے آخر میں گیا زیادہ کر کے ماضی مجہول بناتے ہیں۔ جیسے پالا سے پالا گیا۔

شدیم، ستودہ شد، بخشدید۔

فارسی بناؤ!

میں نے دیا، وہ پسند کیا گیا، تم نے تعریف کی، ہم بخشے گئے، تو نے سنوارا، وہ نوازے گئے۔ تم نے لکھا، وہ تعریف کیے گئے۔ ہم نے کہا، تو بخشا گیا، اس نے پسند کیا میں دیا گیا۔

سبق (۴) ماضی منفی کا بیان

قاعدہ:

مثبت کو اگر منفی بنانا ہو تو شروع میں ن بڑھا دیا جائے۔ جیسے پرورد سے نپرورد۔[1]

گردان ماضی منفی معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	نپرورد	نپروردند	نپروردی	نپروردید	نپروردم	نپروردیم
اردو	اس نے نہیں پالا	انہوں نے نہیں پالا	تو نے نہیں پالا	تم نے نہیں پالا	میں نے نہیں پالا	ہم نے نہیں پالا

گردان ماضی منفی مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	نپرورده شد	نپرورده شدند	نپرورده شدی	نپرورده شدید	نپرورده شدم	نپرورده شدیم
اردو	وہ نہیں پالا گیا	وہ نہیں پالے گئے	تو نہیں پالا گیا	تم نہیں پالے گئے	میں نہیں پالا گیا	ہم نہیں پالے گئے

سوالات:

۱۔ منفی کی تعریف کرو۔

۲۔ منفی بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

۳۔ ندادہ شدم کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

۴۔ تم پسند نہیں کیے گئے اس کی فارسی بناؤ۔

(1) اردو میں مثبت سے پہلے لفظ نہیں یا نہ لگا کر منفی بناتے ہیں جیسے پالا سے نہیں پالا یا نہ پالا۔

۵۔ نہ شنیدم کیا صیغہ ہے۔
۶۔ مثبت اور منفی میں کیا فرق ہے۔
۷۔ پسندید سے ماضی منفی مجہول کی گردان کرو۔
۸۔ گفت سے ماضی منفی معروف کی گردان سناؤ۔

آوردن	آمرزیدن	برداشتن	باریدن	پاشیدن	پیوستن
لانا	بخشنا	اٹھانا	برسنا	چھڑکنا	ملانا

اردو میں ترجمہ کرو!

آوردہ شدند، آمرزیدہ شدید، نپاشیدہ شد، پیوستیم، نبارید، برداشتہ شدی، نشنیدیم، آوردہ شد، نستودہ شدم، برداشتند، نگفتی، دادہ شدید۔

فارسی بناؤ!

میں نے نہیں چھڑکا، انہوں نے ملایا، تم اٹھائے گئے، وہ نہیں دیا گیا، ہم لائے، انہوں نے نہیں پیا، تو نے بخشا، ہم نے کہا، اس نے سنا، تم نے نہیں کھایا، میں نے تعریف کی، وہ نہیں پسند کیے گئے۔

سبق (۵) ماضی قریب کا بیان

ماضی قریب:

وہ ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے ماضی مطلق کے آخر میں است زیادہ کرکے ماضی قریب بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پروردہ است[1]۔

گردان ماضی قریب معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پروردہ است	پروردہ اند	پروردۂ[2]	پروردہ اید	پروردہ ام	پروردہ ایم
اردو	اس نے پالا ہے	انہوں نے پالا ہے	تو نے پالا ہے	تم نے پالا ہے	میں نے پالا ہے	ہم نے پالا ہے

(1) اردو میں ماضی مطلق کے آخر میں ہے زیادہ کرکے ماضی قریب بناتے ہیں۔ جیسے پالا سے پالا ہے۔

(2) "ہ" پر "ء" لکھ کر "ای" پڑھتے ہیں۔

گردان ماضی قریب مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پرورده شده است	پرورده شده اند	پرورده شدۂ	پرورده شده اید	پرورده شده ام	پرورده شده ایم
اردو	وہ پالا گیا ہے	وہ پالے گئے ہیں	تو پالا گیا ہے	تم پالے گئے ہیں	میں پالا گیا ہوں	ہم پالے گئے ہیں

سوالات:

۱۔ ماضی مطلق اور ماضی قریب میں کیا فرق ہے؟

۲۔ ماضی قریب بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

۳۔ آورده شدۂ کیا صیغہ ہے؟

۴۔ میں نے کہا ہے اس کی فارسی بناؤ۔

۵۔ آمرزیده شده اند کا ترجمہ کرو۔

۶۔ وہ نوازے گئے اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ خوانده اید کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔

۸۔ ہم نے نہیں سنا ہے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

چشیدن	خفتن	رسیدن	شناختن	فرستادن	گریختن
چکھنا	سونا	پہونچنا	پہچاننا	بھیجنا	بھاگنا

اردو میں ترجمہ کرو!

گریختہ اند، فرستاده شده اید، نخفتہ ام، چشیده ایم، نرسیدۂ، نشناختہ شد، آراستہ ام، نہ پسندیدۂ، بخشیده شده اند، نداده ایم، گفتہ اید، نشنیده است۔

فارسی بناؤ!

تم نے پہچانا ہے، میں نے نہیں بھیجا، اس نے چکھا ہے، تو نہیں نوازہ گیا۔ ہم نے تعریف کی ہے، انہوں نے سنا، تو نے نہیں دیا ہے، وہ پہچانے گئے ہیں، میں سویا ہوں، تم دیے گئے ہو، وہ پہنچا ہے، ہم نہیں بھیجے گئے۔

سبق (۶) ماضی بعید کا بیان

ماضی بعید:

وہ ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ ماضی مطلق کے آخر میں "ہ بود" بڑھا کر ماضی بعید بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پرورده بود۔[1]

گردان ماضی بعید معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده بود	پروردبودند	پرورده بودی	پرورده بودید	پرورده بودم	پرورده بودیم
اردو	اس نے پالا تھا	انہوں نے پالا تھا	تو نے پالا تھا	تم نے پالا تھا	میں نے پالا تھا	ہم نے پالا تھا

گردان ماضی بعید مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده شده بود	پرورده شده بودند	پرورده شده بودی	پرورده شده بودید	پرورده شده بودم	پرورده شده بودیم
اردو	وہ پالا گیا تھا	وہ پالے گئے تھے	تو پالا گیا تھا	تم پالے گئے تھے	میں پالا گیا تھا	ہم پالے گئے تھا

سوالات:

۱۔ ماضی بعید کی تعریف کرو۔

۲۔ ماضی بعید کیسے بنائی جاتی ہے۔

۳۔ گفتہ بودم کیا صیغہ ہے؟

۴۔ میں نوازہ گیا تھا، اس کی فارسی بناؤ۔

۵۔ ستودہ شدہ بودید کیا صیغہ ہے؟

۶۔ نرسیدہ بودی کا ترجمہ کرو۔

۷۔ تم نہیں بھاگے تھے، اس کی فارسی بناؤ۔

۸۔ آوردہ شدہ بودند کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

(1) اردو میں ماضی مطلق کے آخر میں تھا زیادہ کر کے ماضی بعید بناتے ہیں۔ جیسے پالا سے پالا تھا۔

اندوختن	پرسیدن	خندیدن	درخشیدن	سپردن	فہمیدن
جمع کرنا	پوچھنا	ہنسنا	چمکنا	سونپنا	سمجھنا

اردو میں ترجمہ کرو!

خندیدہ بودی، سپردہ شدہ بودم، نہ فہمیدہ اند، پرسیدہ شدہ بودید، درخشیدہ، اندوختہ بودم، فہمیدہ شد، سپردہ شدہ بودید، درخشیدہ اند، نخندیدہ بودیم، اندوختہ بودم، پرسیدہ شدہ بودی۔

فارسی بناؤ!

میں نے پہچانا تھا، وہ نہیں سمجھے تھے، ہم نے نہیں بھیجا تھا، تم نے جمع کیا ہے، وہ چمکا تو نہیں بھاگا، تم نے سونپا تھا، انہوں نے تعریف کی تھی، میں نے پسند نہیں کیا، تو نے نوازا ہے، ہم نے لکھا تھا، وہ نہیں دیا گیا۔

سبق (۷) ماضی استمراری کا بیان

ماضی استمراری: وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا پورا نہ ہونا سمجھا جائے اسی لیے اس کو ماضی ناتمام بھی کہتے ہیں۔

ماضی مطلق کے پہلے می یا ہمی زیادہ کر کے ماضی استمراری بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے می پرورد[1]۔

گردان ماضی استمراری معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	می پرورد	می پروردند	می پروردی	می پروردید	می پروردم	می پروردیم
اردو	وہ پالتا تھا	وہ پالتے تھے	تو پالتا تھا	تم پالتے تھے	میں پالتا تھا	ہم پالتے تھے

گردان ماضی استمراری مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پروردہ می شد	پروردہ می شدند	پروردہ می شدی	پروردہ می شدید	پروردہ می شدم	پرورد می شدیم
اردو	وہ پالا جاتا تھا	وہ پالے جاتے تھے	تو پالا جاتا تھا	تم پالے جاتے تھے	میں پالا جاتا تھا	ہم پالے جاتے تھے

(1) اردو میں مصدر کے آخر میں نا دور کر کے تا تھا لگا کر ماضی استمراری بناتے ہیں، جیسے پالنا سے پالتا تھا۔

سوالات:

۱۔ ماضی استمراری مجہول میں لفظ "می" کہاں داخل کرتے ہیں؟

۲۔ ماضی استمراری مجہول کی گردان بغیر معنی سناؤ۔

۳۔ ماضی استمراری اور ماضی بعید میں کیا فرق ہے۔

۴۔ ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

۵۔ می خفتی کیا صیغہ ہے؟ معنی بھی بتاؤ۔

۶۔ ہم پہچانتے تھے اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ شناخت سے ماضی استمراری معروف کی گردان کرو۔

۸۔ آمر زیدہ می شدید کا ترجمہ کرو۔

استادن	نشستن	آمدن	رفتن	پوئیدن	جستن
کھڑا ہونا	بیٹھنا	آنا	جانا	دوڑنا	کودنا

اردو میں ترجمہ کرو!

می جستی، پوئیدہ بودند، می رفتم، نمی آمدید، می نشست، استادہ بودیم، پرسیدہ می شدید، آوردہ نمی شدند، آمر زیدہ شدۂ، نمی خندیدم، می پاشید، شناختہ نمی شدم۔

فارسی میں ترجمہ کرو!

ہم آئے تھے، وہ بیٹھے تھے، تم دوڑتے تھے، وہ نہیں کودتا تھا، تو نہیں پہچانا جاتا تھا، میں پہنچا تھا، اس نے چھڑکا ہے، تم نے اٹھایا ہے، میں ملاتا تھا، تو نہیں لایا تھا، ہم پڑھتے تھے وہ نہیں لکھتے تھے۔

سبق (۸) ماضی احتمالی کا بیان

ماضی احتمالی: وہ ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کیے ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے اسی لیے اس کو ماضی شکی بھی کہتے ہیں۔

ماضی مطلق کے آگے باشد بڑھا کر ماضی احتمالی بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پروردہ باشد۔[1]

(1) اردو میں ماضی مطلق کے آخر میں ہوگا زیادہ لگا کر ماضی احتمالی بناتے ہیں جیسے "پالا" سے "پالا ہوگا"۔

گردان ماضی احتمالی معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پرورده باشد	پرورده باشند	پرورده باشی	پرورده باشید	پرورده باشم	پرورده باشیم
اردو	اس نے پالا ہوگا	انہوں نے پالا ہوگا	تو نے پالا ہوگا	تم نے پالا ہوگا	میں نے پالا ہوگا	ہم نے پالا ہوگا

گردان ماضی احتمالی مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پرورده شده باشد	پرورده شده باشند	پرورده شده باشی	پرورده شده باشید	پرورده شده باشم	پرورده شده باشیم
اردو	وہ پالا گیا ہوگا	وہ پالے گئے ہوں گے	تو پالا گیا ہوگا	تم پالے گئے ہوگے	میں پالا گیا ہوں گا	ہم پالے گئے ہوں گے

سوالات:

۱۔ ماضی احتمالی کی تعریف کرو۔

۲۔ نشست سے ماضی احتمالی مجہول کی گردان کرو۔

۳۔ استاده باشند کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بناؤ

۴۔ تم دئے گئے ہوگے اس کی فارسی بناؤ۔

۵۔ پرسیده شده باشی کا ترجمہ کرو۔

۶۔ میں نے تعریف کی ہوگی اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ رفت سے جمع متکلّم ماضی احتمالی معروف کا صیغہ بناؤ۔

۸۔ نگفتہ باشد کا ترجمہ کرو۔

آزاریدن	بریدن	شستن	طلبیدن	فروختن	خریدن
ستانا	کاٹنا	دھونا	بلانا	بیچنا	مول لینا

اردو میں ترجمہ کرو!

خریده باشید، فروختہ بودم، طلبیده شده باشند، آزاریده بودی، می برید، شستہ ایم، نشستہ باشند، نرفتہ بودم، ایستاده اند، آورده شده باشید، طلبیده شده بودیم، نرسیدۂ۔

فارسی میں ترجمہ کرو!

انہوں نے ستایا ہوگا، ، تم بلائے گئے تھے، میں نے مول لیا ہے، اس نے بیچا ہوگا، ہم نہیں ستاتے تھے، تونے اٹھایا تھا، میں بخشا گیا ہوں، وہ دیا گیا ہوگا، تم پسند کیے گئے ہوگے، ہم تعریف کرتے تھے، تونوازہ گیا تھا، وہ نہیں گئے ہوں گے۔

سبق (۹) ماضی تمنائی کا بیان

ماضی تمنائی: وہ ہے جس کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کی آرزو سمجھی جائے۔

ماضی مطلق کے آخر میں "ے" زیادہ کرکے ماضی تمنائی بناتے ہیں[1]۔ **جیسے:** پرورد سے پروردے۔

تنبیہ: اس قاعدے کے مطابق صرف تین صیغے آتے ہیں، واحد غائب جمع غائب واحد متکلّم، باقی صیغوں میں یائے مجہول ادا کرنا دشوار ہے، اس لیے اہل زبان ان سے پہلے کاش کہ[2] لاتے ہیں۔

گردان ماضی تمنائی معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پروردے	پروردندے	کاش کہ پروردی	کاش کہ پروردید	پروردمے	کاش کہ پروردیم
اردو	کاش کہ وہ پالتا	کاش کہ وہ پالتے	کاش کہ توپالتا	کاش کہ تم پالتے	کاش کہ میں پالتا	کاش کہ ہم پالتے

گردان ماضی تمنائی مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پرورده شدے	پرورده شدندے	کاش کہ پرورده شدی	کاش کہ پرورده شدید	پرورده شدمے	کاش کہ پرورده شدیم
اردو	کاش کہ وہ پالا جاتا	کاش کہ وہ پالے جاتے	کاش کہ توپالا جاتا	کاش کہ تم پالے جاتے	کاش کہ میں پالا جاتا	کاش کہ ہم پالے جاتے

---

(1) اردو میں مصدر کا آخر کا نا تا سے بدل کر ماضی تمنائی بناتے ہیں۔ جیسے پالنا سے پالتا۔

(2) کیا اچھا ہوتا۔

سوالات:

۱۔ ماضی تمنائی کس طرح بنائی جاتی ہے۔

۲۔ تین صیغوں میں "ے" کیوں نہیں آتی؟

۳۔ آوردسے ماضی تمنائی معروف کی گردان کرو۔

۴۔ بخشیدہ شدے کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ۔

۵۔ کیا اچھا ہوتا کہ تم پڑھتے۔ اس کی فارسی بناؤ۔

۶۔ کاش کہ پسندیدہ شدی کیا صیغہ ہے۔

۷۔ کیا اچھا ہوتا کہ وہ تعریف کیے جاتے۔ فارسی بناؤ۔

۸۔ ماضی احتمالی اور تمنائی میں کیا فرق ہے۔

فرستادن	یافتن	دیدن	گماشتن	پرستیدن	آموختن
بھیجنا	پانا	دیکھنا	مقرر کرنا	پوجنا	سیکھنا

اردو میں ترجمہ کرو!

آموختمے، کاشکہ پرستیدید، گماشتہ شدندے، کاشکہ دیدیم، فرستادہ شدے، کاشکہ یافتی، پرسیدہ شدہ باشند، پسندیدہ شدے، می آموختی، خواندہ بود، کاشکہ نوشتیم، نہ طلبید ندے۔

فارسی بناؤ!

کیا اچھا ہوتا کہ ہم خریدتے، انہوں نے نہیں بیچا ہوگا، تم ستاتے تھے، کیا اچھا ہوتا کہ وہ بھیجتے، اس نے بلایا تھا، کیا اچھاہ ہوتا کہ تو آتا، ہم نے پوچھا ہے، کیا اچھا ہوتا کہ تم بلائے جاتے، وہ پسند کیا گیا ہے، میں گیا تھا، کیا اچھا ہوتا کہ وہ لکھتے۔

سبق (۱۰) مضارع کا بیان

فعل مضارع:

وہ ہے جس سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ مضارع معروف بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں اتنا سمجھ لینا چاہیے کہ صیغہ واحد غائب کے آخر میں "دال" ساکن اور اس سے پہلے زبر ہوتا ہے۔ باقی صیغوں میں دال کی بجائے ان صیغوں کی علامتیں ہوتی ہیں۔

مضارع مجہول، ماضی مطلق کے آخر میں ہ شود زیادہ کر کے بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے پروردہ شود۔[1]

(1) اردو میں مصدر کے نا کی جگہ ے لگا کر مضارع بناتے ہیں۔ جیسے پالنا سے پالے۔ یوں بھی کہ سکتے ہیں کہ وہ پالتا ہے یا پالے گا۔ (زمانہ موجودہ میں یا آئندہ میں)۔

گردان مضارع معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پرورد	پرورند	پروری	پرورید	پرورم	پروریم
اردو	وہ پالے	وہ پالیں	تو پالے	تم پالو	میں پالوں	ہم پالیں

گردان مضارع مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پروردہ شود	پروردہ شوند	پروردہ شوی	پروردہ شوید	پروردہ شوم	پروردہ شویم
اردو	وہ پالا جائے	وہ پالے جائیں	تو پالا جائے	تم پالے جاؤ	میں پالا جاؤں	ہم پالے جائیں

سوالات:

۱۔ مضارع کی تعریف کرو۔

۲۔ مضارع کی کیا پہچان ہے۔

۳۔ آورد سے مضارع کی گردان سناؤ۔

۴۔ آوریم کا ترجمہ کرو۔

۵۔ مضارع معروف و مجہول میں کیا فرق ہے۔

۶۔ میں پالا جاؤں۔ اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ آورد دید کیا صیغہ ہے؟

۸۔ پروردہ شوند کا ترجمہ کرو۔

گوید	خواند	نویسد	خورد	نوشد	بخشد
کہے	پڑھے	لکھے	کھائے	پئے	بخشے

اردو میں ترجمہ کرو!

بخشیدہ شوی، نخورید، نویسیم، خوانی، گفتہ شوند، نوشید، خورند، بخشیدہ شویم، نہ نوشد، گویم، نوشتہ شوی، آورد۔

فارسی بناؤ!

وہ بخشے جائیں، میں پڑھوں تم لکھو، وہ نہ ستایا جائے، ہم بلائے جائیں، تو لائے، وہ کھڑا کیا جائے، ہم نہ کہیں، تم کھاؤ، وہ پئیں، میں نہ پہچانا جاؤں، وہ بخشیں۔

سبق (۱۱) حال کا بیان

فعل حال: وہ ہے جس سے زمانہ موجودہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

مضارع سے پہلے سے می یا ہمی لگا کر حال بناتے ہیں۔ جیسے پرورد سے می پرورد یا ہمی پرورد۔[1]

فائدہ: حال مجہول میں شود سے پہلے می یا ہمی لگاتے ہیں جیسے پرورده می شود۔

گردان حال معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	می پرورد	می پرورند	می پروری	می پرورید	می پرورم	می پروریم
اردو	وہ پالتا ہے	وہ پالتے ہیں	تو پالتا ہے	تم پالتے ہو	میں پالتا ہوں	ہم پالتے ہیں

گردان حال مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پرورده می شود	پرورده می شوند	پرورده می شوی	پرورده می شوید	پرورده می شوم	پرورده می شویم
اردو	وہ پالا جاتا ہے	وہ پالے جاتے ہیں	تو پالا جاتا ہے	تم پالے جاتے ہو	میں پالا جاتا ہوں	ہم پالے جاتے ہیں

سوالات:

۱۔ حال مجہول بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

۲۔ آورد سے حال معروف کی گردان کرو۔

۳۔ آورده می شوند کا ترجمہ کرو۔

۴۔ تم پالتے ہو۔ اس کی فارسی بناؤ۔

۵۔ ہمی پروریم کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ

۶۔ میں پالا جاتا ہوں اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ طلبیدن سے حال مجہول کی گردان کرو۔

۸۔ می گوئی کیا صیغہ ہے۔

اردو میں ترجمہ کرو!

می گویم، پرورده می شوند، نمی خواند، طلبیده می شوید، نمی خوریم، می نوشی، آزاریده می شوید، می پروری، بخشیده می شوم، نمی

(1) اردو میں مصدر کے " نا" کو دور کر کے "تا ہے" لگا کر حال بناتے ہیں۔ جیسے پالنا سے پالتا ہے۔

نوشند، شناختہ نمی شود۔

فارسی میں ترجمہ کرو!

وہ پڑھتا ہے، تو پالا جاتا ہے، میں نہیں پیتا ہوں، تم کھاتے ہو، ہم نہیں ستائے جاتے ہیں، تو کہتا ہے، وہ بخشے جاتے ہیں، میں لکھتا ہوں، تم نہیں بلائے جاتے ہو۔

سبق (۱۲) مستقبل کا بیان

فعل مستقبل: وہ ہے جس سے زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔

ماضی سے پہلے لفظ "خواہد" لگا کر مستقبل بناتے ہیں، جیسے پرورد سے خواہد پرورد۔[1]

فائدہ مجہول میں شد سے پہلے لفظ "خواہد" آتا ہے۔ جیسے پرورده خواہد شد، نیز تمام صیغوں کی علامتیں لفظ خواہد میں داخل کی جاتی ہیں۔ جیسا کہ گردانوں سے ظاہر ہے۔

گردان مستقبل معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	خواہد پرورد	خواہند پرورد	خواہی پرورد	خواہید پرورد	خواہم پرورد	خواہیم پرورد
اردو	وہ پالے گا	وہ پالیں گے	تو پالے گا	تم پالو گے	میں پالوں گا	ہم پالیں گے

گردان مستقبل مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	پرورده خواہد شد	پرورده خواہند شد	پرورده خواہی شد	پرورده خواہید شد	پرورده خواہم شد	پرورده خواہیم شد
اردو	وہ پالا جائے گا	وہ پالے جائیں گے	تو پالا جائے گا	تم پالے جاؤ گے	میں پالا جاؤں گا	ہم پالے جائیں گے

(1) اردو میں مضارع کے آخر گا بڑھا کر مستقبل بناتے ہیں۔ جیسے پالے سے پالے گا۔

سوالات:

۱۔ فعل مستقبل کی تعریف کرو۔
۲۔ مستقبل مجہول میں لفظ خواہد کہاں آتا ہے۔
۳۔ صیغوں کی علامتیں کس جگہ داخل کی جاتی ہیں۔
۴۔ گفت سے مستقبل معروف کی گردان کرو۔
۵۔ خواہیم آورد کیا صیغہ ہے؟
۶۔ خواہید رفت کا ترجمہ کرو۔
۷۔ پرسید سے مستقبل مجہول کی گردان کرو
۸۔ سپردہ خواہی شد کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ۔

اردو میں ترجمہ کرو!

خواہیم آمد، خواہید رفت، طلبیدہ خواہند شد، نخواہی گفت، بخشیدہ خواہم شد، رسیدہ خواہد شد، خواہند پاشید، آمرزیدہ خواہید شد، خواہم آورد، نخواہی آمد۔

فارسی میں ترجمہ کرو!

وہ لکھے گا، میں پڑھوں گا، تم بلائے جاؤ گے، ہم لائیں گے، وہ نہیں کھائیں گے، تو پئے گا، وہ پسند نہیں کیے جائیں گے، تم نوازو گے، ہم نہیں ستائیں گے۔ وہ تعریف کیا جائے گا۔

سبق (۱۳) امر کا بیان

فعل امر: وہ ہے جس سے کسی کام کا حکم دیا جائے۔

مضارع سے پہلے ب داخل کر کے امر بناتے ہیں اور واحد حاضر کے صیغہ سے ی دور کر دیتے ہیں[1]

فائدہ:

کبھی غائب اور متکلّم کے صیغوں میں بجائے ب کے باید کہ لگا دیتے ہیں۔

فائدہ:

فعل پر جب ب داخل ہو تو پہلا حرف دیکھیں، اگر اس پر پیش ہو تو ب کو بھی پیش پڑھیں۔ ورنہ زیر اور جب اسم پر آئے تو ہمیشہ زبر پڑھیں۔

---

(1) اردو میں مضارع سے پہلے چاہیے کہ داخل کر کے امر بناتے ہیں۔ حاضر کے صیغوں میں اس کی بھی حاجت نہیں بلکہ واحد حاضر سے ی بھی گرا دیتے ہیں۔ جیسے تو پالے سے تو پال۔

گردان امر معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	باید کہ پرورد	باید کہ پرورند	بپرور	بپرورید	باید کہ پرورم	باید کہ پروریم
اردو	چاہیے کہ وہ پالے	چاہیے کہ وہ پالیں	تو پال	تم پالو	چاہیے کہ میں پالوں	چاہیے کہ ہم پالیں

گردان امر مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	باید کہ پروردہ شود	باید کہ پرورد شوند	پروردہ شو	پروردہ شوید	باید کہ پروردہ شوم	باید کہ پرورد شویم
اردو	چاہیے کہ وہ پالا جائے	چاہیے کہ وہ پالے جائیں	تو پالا جا	تم پالے جاؤ	چاہیے کہ میں پالا جاؤں	چاہیے کہ ہم پالے جائیں

سوالات:

۱۔ امر کس طرح بناتے ہیں۔

۲۔ امر غائب اور حاضر میں کیا فرق ہے؟

۳۔ امر کی ب کو کہاں پیش اور کہاں زیر پڑھتے ہیں۔

۴۔ اسم پر جو "ب" آتی ہے اسے کیا پڑھتے ہیں؟

۵۔ باید کہ آوردہ شوند کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ

۶۔ چاہیے کہ وہ بلائے جائیں اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ بنویس کیا صیغہ ہے؟ ترجمہ کرو۔

۸۔ تو پہچانا جا اس کی فارسی بناؤ۔

اردو میں ترجمہ کرو!

باید کہ خوانند، بنویسید، باید کے شناختہ شوم، بنوش، باید کہ خوریم، باید کہ طلبیدہ شوند، بخش، باید کہ آمرزیدہ شود، بگوئید، باید کہ خوانیم، باید کہ پسندیدہ شوند، بپرور۔

فارسی بناؤ!

تم کھاؤ، چاہیے کہ ہم پیے، چاہیے کہ وہ تعریف کیا جائے، تو پڑھ، چاہیے کہ وہ لکھیں، چاہیے کہ تم بھیجے جاؤ، چاہیے کہ میں

کھوں، چاہیے کہ وہ مقرر کیا جائے، تم بخشو، چاہیے کہ ہم پوچھے جائیں۔

سبق (۱۴) نہی کا بیان

فعل نہی: وہ ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے۔

امر غائب اور متکلّم کے صیغوں میں بجائے ب ن اور حاضر کے صیغوں میں م لگا کر نہی بناتے ہیں۔[1]

گردان نہی معروف

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	باید کہ نپرورد	باید کہ نپرورند	مپرور	مپرورید	باید کہ نپرورم	باید کہ نپروریم
اردو	چاہیے کہ وہ نہ پالے	چاہیے کہ وہ نہ پالیں	تو نہ پال	تم نہ پالو	چاہیے کہ میں نہ پالوں	چاہیے کہ ہم نہ پالیں

گردان نہی مجہول

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فارسی	باید کہ نپرورده شود	باید کہ نپرورد شوند	پرورده مشو	پرورده مشوید	باید کہ نپرورده شوم	باید کہ نپرورد شویم
اردو	چاہیے کہ وہ نہ پالا جائے	چاہیے کہ وہ نہ پالے جائیں	تو نہ پالا جا	تم نہ پالے جاؤ	چاہیے کہ میں نہ پالا جاؤں	چاہیے کہ ہم نہ پالے جائیں

سوالات:

۱۔ نہی کی تعریف کرو۔

۲۔ نہی بنانے کا قاعدہ بیان کرو؟

۳۔ نہی کے کن کن صیغوں میں ن اور کن میں م آتی ہے۔

۴۔ نہی مجہول میں م کہاں داخل کرتے ہیں۔

۵۔ مگوئید کیا صیغہ ہے؟ مع معنی بتاؤ

۶۔ چاہیے کہ وہ نہ تعریف کیے جائیں اس کی فارسی بناؤ۔

۷۔ باید کہ نہ پسندیدہ شوند۔ کا ترجمہ کرو

(1) اردو میں امر سے پہلے نہ لگا کر نہی بناتے ہیں۔ جیسے پال سے نہ پال۔

اردو میں ترجمہ کرو!

باید کہ نہ گویم، باید کہ پرسیدہ شوند، مخواں، باید کہ نہ نوشیم، باید کہ نخورد، مپرورید، باید کہ اندوختہ شوند، باید کہ نہ بخشد، باید کہ طلبیدہ نشوند، مگو، منویس۔

فارسی بناؤ!

چاہیے کہ ہم نہ کھائیں، چاہیے کہ تم نہ پیو، چاہیے کہ وہ نہ پلائے جائیں، چاہیے کہ تو نہ بخشا جائے۔ تم نہ لکھو، چاہیے کہ وہ نہ پڑھے، چاہیے کہ میں نہ تعریف کیا جاؤں، تو نہ لا، چاہیے کہ ہم نہ کہیں۔

سبق (۱۵) مشتق کا بیان

مشتق: وہ ہے جو دوسرے لفظ سے بنا ہو۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم تفضیل (۴) اسم ظرف (۵) اسم آلہ (۶) حاصل مصدر۔

سبق (۱۶) اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس سے فعل ظاہر ہوا ہو۔

امر کے آخر میں زیر دے کر "ندہ" بڑھا کر اسم فاعل بناتے ہیں۔ جیسے پرور سے پرورندہ۔[1]

فائدہ: اسم کے صرف دو صیغے ہوتے ہیں۔ (۱) واحد (۲) جمع۔

جمع کے لیے آخر میں "ا، ن" زیادہ کرتے ہیں۔ اور اگر آخری حرف "ہ" ہو تو اسے "گ" سے بدلتے ہیں، جیسے: پرورند سے پرورندگان۔

گردان اسم فاعل

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	پرورندہ	پرورندگان
اردو	پالنے والا	پالنے والے

(1) اردو میں مصدر کے آخری آ کو ے سے بدل کر والا بڑھا کر اسم فاعل بناتے ہیں۔ جیسے پالنا سے پالنے والا۔

سوالات:

۱۔ اسم فاعل بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟۔
۲۔ تاب سے اسم فاعل کی گردان کرو۔
۳۔ فروش سے اسم فاعل جمع کا صیغہ بتاؤ۔
۴۔ پالنے والا اس کی فارسی بناؤ۔
۵۔ پرورندگان۔ اس کا ترجمہ کرو۔
۶۔ خموش سے اسم فاعل کے صیغے بتاؤ۔
۷۔ جوئیندگان کیا صیغہ ہے؟
۸۔ آورندہ کا ترجمہ کرو۔

سبق (۱۷) اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول: وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

مصدر کے آخری نون کو "ہ" سے بدل کر اسم مفعول بناتے ہیں۔ جیسے پروردن سے پروردہ۔[1]

گردان اسم مفعول

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	پروردہ	پروردگان
اردو	پالا ہوا	پالے ہوئے

سبق (۱۸) اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو کسی کام کرے والے کی بڑائی ظاہر کرے۔

اسم فاعل کے آخر میں تر زیادہ کر کے اسم تفضیل بناتے ہیں جیسے پرورندہ سے پرورندہ تر۔[2]

گردان اسم تفضیل

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	پرورندہ تر	پرورندہ تران
اردو	زیادہ پالنے والا	زیادہ پالنے والے

(1) اردو میں ماضی مطلق کے آخر میں ہوا زیادہ کر کے اسم مفعول بناتے ہیں۔ جیسے پالا سے پالا ہوا۔
(2) اردو میں اسم فاعل سے پہلے زیادہ لگا کر اسم تفضیل بناتے ہیں۔ جیسے پالنے والا سے زیادہ پالنے والا۔

سوالات:

۱۔ اسم تفضیل کی تعریف کرو۔
۲۔ اسم تفضیل کیسے بناتے ہیں؟
۳۔ نویسندہ سے اسم تفضیل کی گردان کرو۔
۴۔ بخشندہ تر کا ترجمہ کرو۔
۵۔ آورندہ تران کیا صیغہ ہے؟
۶۔ زیادہ ڈھونڈھنے والا اس کی فارسی بناؤ۔
۷۔ نوشندہ کا ترجمہ کرو۔
۸۔ زیادہ کھانے والے، اس کی فارسی بناؤ۔

سبق (۱۹) اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف: وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت کو بتائے۔

حاصل مصدر کے آخر میں گاہ بڑھا کر اسم ظرف بناتے ہیں۔ جیسے آرام سے آرام گاہ (آرام کرنے کی جگہ یا وقت)۔

کبھی امر سے پہلے کسی اسم کو ملا دیتے ہیں۔ جیسے زر خیز سونا پیدا ہونے کی جگہ۔

سبق (۲۰) اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ: وہ اسم ہے جس سے کسی کام کا اوزار سمجھا جائے۔

امر کے پہلے کسی اسم کو زیادہ کر کے اسم آلہ بناتے ہیں۔ جیسے زر کوب (سونا کوٹنے کا آلہ)۔

سبق (۲۱) حاصل مصدر کا بیان

حاصل مصدر: وہ اسم ہے جو مصدر کا نتیجہ بتائے۔ جیسے پروردن سے پرورش (پلائی) اس کے بنانے کا بھی کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں۔ لہٰذا ہر مصدر کے ساتھ اسے بھی لکھ دیا جائے گا۔

سبق (۲۲) طریق تعدیہ کا بیان

لازم کو متعدّی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل لازم سے بننے والے امر حاضر معروف کے بعد "انیدن" لگادیں۔ جیسے خوابید کا امر "خواب" اس سے مصدر متعدّی "خوابانیدن"۔ "خموشیدن" سے امر "خموش" اور مصدر متعدّی "خموشانیدن"۔

مصادر

(الف)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
آختن	تلوار کھینچنا					آختہ		
آراستن	سنوارنا	آراید	بیارائے	آرائندہ	جہاں آرا	آراستہ	آرایش	
آرامیدن	آرام کرنا آرام دینا	آرامد	بیارام	آرامندہ	دل آرام	آرامیدہ	آرامش آرام آرمش	
آرمیدن	آرام کرنا					آرمیدہ		
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد	بیاروغ	آروغندہ			آروغ	
آزمودن	آزمانا	آزماید	بیازمائے	آزمایندہ	کار آزما	آزمودہ	آزمایش	
آسودن	آرام کرنا	آساید	بیاسائے	آسایندہ		آسودہ	آسودگی آسایش	
آشامیدن	پینا	آشامد	بیاشام	آشامندہ	درد آشام	آشامیدہ	آشام	
آشفتن	پریشان کرنا پریشان ہونا	آشوبد	بیاشوب	آشوبندہ	شہر آشوب	آشفتہ	آشوب	
آغازیدن	شروع کرنا	آغازدن	بیاغاز	آغازندہ		آغازیدہ	آغاز	
آغشتن	آلودہ ہونا					آغشتہ		

آفریدن	پیدا کرنا	آفرید	بیافریں	آفرینندہ	جہاں آفریں	آفریدہ	آفرینش	
آگاہیدن	خبردار کرنا	آگاہد	بیاگاہ		خدا آگاہ		آگاہی	
آگندن	بھرنا	آگند	آگن			آگندہ		
آلائیدن	آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلاید	بیالاے	آلایندہ		آلاییدہ	آلایش	
آزردن آزاردن	آزردہ ہونا ستانا	آزارد	بیازار	آزارندہ	دل آزار	آزردہ	آزار آزردگی	
آزاریدن	ستانا	آزارد	بیازار	آزارندہ	مردم آزار	آزاریدہ	آزار	
آلودن	آلودہ ہونا					آلودہ	آلودگی	
آماسیدن	سوجنا	آماسد		آماسندہ		آماسیدہ	آماس	
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد	بیامرز	آمرزندہ	آمرزگار	آمرزیدہ	آمرزش	آمرزانیدن
آموختن	سیکھنا سکھانا	آموزد	بیاموز	آموزندہ	ادب آموز آموزگار	آموختہ	آموزش	
آمودن	بھرنا سنورنا					آمودہ		
آمیختن	ملنا، ملانا	آمیزد	بیامیز	آمیزندہ	مصلحت آمیز مردم آمیز	آمیختہ	آمیزش	
آہیختن	تلوار کھینچنا					آہیختہ		
آویختن	لٹکنا، لٹکانا	آویزد	بیاویز	آویزندہ	دل آویز	آویختہ	آویزش	آویزانیدن

ارزیدن	قیمت پانا	ارزد	بیارز	ارزندہ	کم ارز	ارزیدہ	ارزش	
استادن ایستادن	کھڑا ہونا	استد	بایست			استادہ	استادگی	
استردن	صاف کرنا مونڈنا			استرندہ	استرہ	استردہ		
افتادن اوفتادن	گر پڑنا	افتد	بیفت		افتان	افتادہ	افتادگی افتاد	
افراختن	بلند کرنا	افرازد	بیفراز	افرازندہ	سرفراز	افراختہ		
افراشتن	بلند کرنا					افراشتہ		
افروختن	روشن کرنا	افروزد	بیفروز	افروزندہ	افروزاں عالم افروز	افروختہ		افروزانیدن
افزودن	بڑھنا بڑھانا	افزاید	بیفزاے	افزانیدہ	روزافزوں نور افزا	افزودہ	افزایش افزود	
افشاندن	جھاڑنا پچھوڑنا	افشاند	بیفشاں	افشانیندہ	غلہ افشاں	افشاندہ	افشاں	
آوردن	لانا	آورد	بیار	آرندہ		آوردہ		
افسردن	ٹھٹھرنا	افسرد	بیفسر			افسردہ		
افشردن	نچوڑنا	افشارد	بیفشار	افشارندہ		افشردہ	افشار	افشرانیدن
افگندن	ڈالنا	افگند	بیفگن	افگنندہ	شیر افگن	افگندہ	افگندگی	
انباردن	ڈھیر کرنا پاٹنا	انبارد	بینبارد	انبارندہ		انباردہ		

انبودن	ایک دوسرے پر چننا					انبودہ		
انپاشتن	پاٹنا ڈھیر کرنا					انپاشتہ		
انجامیدن	تمام ہونا	انجامد	بینجام	انجامندہ		انجامیدہ	انجام	
انداختن	ڈالنا پھینکنا	اندازد	بینداز	اندازندہ	تیرانداز	انداختہ	انداز اندازہ	
اندوختن	جمع کرنا	اندوزد	بیندوز	اندوزندہ	غم اندوز	اندوختہ		اندوزانیدن
اندودن	ملمع کرنا لیپنا	انداید	بیندائے	اندایندہ	گل اندائے	اندودہ		
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد	بیندیش	اندیشندہ	دوراندیش	اندیشیدہ	اندیشہ	
انگاردن	معلوم کرنا	انگارد	بینگار	انگارندہ		انگاردہ		
انگاشتن	معلوم کرنا					انگاشتہ		
انگیختن	اٹھانا	انگیزد	بینگیز	انگیزندہ	فتنہ انگیز	انگیختہ	انگیزش انگیز	انگیزانیدن

(ب)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
باختن	کھیلنا، ہارنا	بازد	بباز	بازندہ	قمارباز	باختہ	باخت بازی	

باریدن	برسنا برسانا	بارد	ببار	بارنده	اشکبار باراں	باریده	بارش	
بافتن	بننا	بافد	بباف	بافنده	نورباف	بافتہ	بافت	
بالیدن	زیادہ ہونا، جسم بڑھنا	بالد	ببال	بالنده		بالیده	بالیدگی بالش	
بایستن	چاہیے ہونا ضروری ہونا	باید				بایستہ		
بخشودن	بخشنا	بخشاید	بخشاے	بخشانیده		بخشوده	بخشایش	
بخشیدن	بخشنا	بخشد	بخش	بخشنده	خطابخش	بخشیده	بخشش	
برآمد	باہر نکلنا بلند ہونا	برآید	برآے	برآینده		برآمده	برآمد	
برآوردن	باہر لانا	برآورد	برآور	برآورنده		برآورده		
برداشتن	اٹھانا	بردارد	بردار	بردارنده	علم بردار	برداشتہ		
بردن	لے جانا	برد	ببر	برنده	نامہ بر	برده		
برشتن	بھوننا					برشتہ	برشت	بریانیدن
برگشتن	پھرنا	برگردد	برگرد			برگشتہ	برگشتگی	
بریدن	کاٹنا	برد	ببر	برنده	کیسہ بر	بریده	برش	
بستن	باندھنا	بندد	ببند	بندنده	شکستہ بند	بستہ	بندوبست بندش	
بودن	ہونا، رہنا	باشد	بباش	باشنده	خوشباش	بوده	بود	

بوسیدن	چومنا، بوسیدہ ہونا	بوسد	ببوس	بوسندہ	زمیں بوس	بوسیدہ	بوسہ بوسیدگی	
بیختن	چھاننا	بیزد	ببیز	بیزندہ	غلہ بیز	بیختہ		بیزانیدن
بوئیدن	بودینا، سونگھنا	بوید	ببوے	بوئندہ	بویا	بوئیدہ		بویانیدن

(پ)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
پاریدن	ٹکڑے ہونا، پرانا ہونا					پاریدہ		
پاشیدن	بکھیرنا جھڑکنا	پاشد	بپاش	پاشندہ	گہرپاش	پاشیدہ		
پالودن	صاف کرنا	پالاید	بپالاے	پالایندہ		پالودہ	پالایش	
پائیدن	ٹھہرنا	پاید	بپاے	پایندہ	دیرپاے	پاییدہ	پایدگی	
پختن	پکانا	پزد	بپز	پزندہ	نان پز	پختہ	پزش	پزانیدن
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد	بپذیر	پذیرندہ	پذیراپوزش پذیر	پذیرفتہ	پذیرائی	
پرداختن	خالی کرنا مشغول ہونا	پردازد	بپرداز	پردازندہ	چہرہ پرداز	پرداختہ	پرداخت	

پرستیدن	پوجنا	پرستد	بپرست	پرستنده	بت پرست، پرستار	پرستیده	پرستش	
پرسیدن	پوچھنا	پرسد	بپرس	پرسنده	پرساں	پرسیده	پرسش	
پروردن	پالنا	پرورد	بپرور	پرورنده	پروردگار غریب پرور	پرورده	پرورش	پرورانیدن
پرہیزیدن	پرہیز کرنا	پرہیز	بپرہیز	پرہیزنده	پرہیزگار	پرہیزیده		پرہیزانیدن
پژمردن	کمہلانا					پرمرده		
پرَیدن	اڑنا	پرد	بپر	پرنده	پراں	پریده	پرواز	پرانیدن
پُریدن	بھرنا	پُرد	بپُر	پُرنده		پُریده		
پژوہیدن	فکر کرنا	پژوہد	بپژوه	بپژوہنده	حق پژوه	پژوہیده	پزوہش	
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد	بپسند	پسندنده	مشکل پسند	پسندیده	پسندیدگی	
پنداشتن	معلوم کرنا	پندارد	بپندار	پندارنده		پنداشته	پندار	
پوشیدن	پہننا، چھپانا	پوشد	بپوش	پوشنده	خطاپوش	پوشیده	پوشش	پوشانیدن
پوئیدن	دوڑنا	پوید	بپوے	پوینده	پویاں	پویده	پویش پویا	پویانیدن
پیچیدن	لپٹنا لپیٹنا	پیچد	بپیچ	پیچنده	سرپیچ	پیچیده	پیچ، پیچش	پیچانیدن
پیراستن	چھانٹنا	پیراید	بپیراے	پیراینده	باغ پیرا	پیراسته	پیرایش	
پیمودن	ناپنا	پیماید	بپیماے	پیمانده	بادیہ پیما	پیموده	پیمایش	
پیوستن	ملنا	پیوندد	بپیوند			پیوسته	پیوند	

(ت)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
تاختن	دوڑنا، ڈورانا	تازد	بتاز	تازنده	یکہ تاز	تاختہ	تازش ترکتاز	
تافتن	چمکنابٹنا	تابد	بتاب	تابنده	تاباں، عالم تاب	تافتہ	تابش تاب	
تپیدن	تڑپنا	تپد	بتپ	تپنده	تپاں	تپیده	تپش	تپانیدن
تراشیدن	چھیلنا کاٹنا	تراشد	بتراش	تراشنده	تراشاں موتراش	تراشیده	تراش	تراشانیدن
تراویدن	ٹپکنا	تراود	بتراو	تراونده		تراویده	تراوش	
ترسیدن	ڈرنا	ترسد	بترس	ترسنده	خداترس تراساں	ترسیده	ترس	ترسانیدن
ترکیدن	شق کرنا	ترکد	بترک	ترکنده		ترکیده		
تفتن	گرم ہونا					تفتہ		
تفسیدن	گرم ہونا	تفسد	بتفس	تفسنده	تفساں	تفسیده		
تنیدن	تننا	تند	بتن	تننده		تنیده		
توانستن	سکنا	تواند		تواننده	توانا		توانائی، تواں	

(ج)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
جستن	کودنا	جہد	بجہ	جہندہ	جہاں	جستہ	جست	جہانیدن
جستن	ڈھونڈھنا	جوید	بجو	جیوند	جویاں	جستہ	جستجو، جویائی	جویانیدن
جنبیدن	ہلنا	جنبد	بجنب	جنبند	جنباں	جنبیدہ	جنبش	جنبانیدن
جوشیدن	ابلنا	جوشد	بجوش	جوشندہ	جوشاں	جوشیدہ	جوشش جوش	جوشانیدن

(چ)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
چربیدن	غالب ہونا	چربد	بچر	چربندہ		چربیدہ		
چریدن	چرنا	چرد	بچر	چرندہ	چراں	چریدہ	چرا	چرانیدن
چسپیدن	لپٹنا	چسپد	بچسپ	چسپندہ	دلچسپ	چسپیدہ	چسپیدگی	چسپانیدن
چشیدن	چکھنا	چشد	بچش	چشندہ	نمک چش	چشیدہ	چاشنی	چشانیدن
چکیدن	ٹپکنا	چکد	بچک	چکندہ	خونچکاں	چکیدہ	چکش	چکانیدن
چمیدن	لچکنا	چمد	بچم	چمندہ	چماں	چمیدہ	چمش	چمانیدن
چیدن	چننا	چیند	بچیں	چینندہ	خوشہ چیں	چیدہ		

(خ)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
خاریدن	کھجلانا	خارد	بخار	خارندہ	پشت خار	خاریدہ	خارش	
خاستن	اٹھنا	خیزد	بخیز	خیزندہ	سحر خیز	خاستہ		
خائیدن	چبانا	خاید	بخاے	خایندہ	ژاژ خاے	خاییدہ		
خراشیدن	چھیلنا	خراشد	بخراش	خراشندہ	سمع خراش	خراشیدہ	خراش	
خرامیدن	اکڑ کر چلنا	خرامد	بخرام	خرامندہ	خوش خرام	خرامیدہ	خرام	
خروشیدن	شور کرنا	خروشد	بخروش	خروشندہ	خروشاں	خراشیدہ	خروش	خروشانید ن
خریدن	مول لینا	خرد	بخر	خرندہ	ارزاں خر خریدار	خریدہ	خرید	
خزیدن	گھسنا	خزد	بخز	خزندہ	خزاں	خزیدہ		
خستن	زخمی کرنا، زخمی ہونا				خستہ	خستگی		
خفتن	سونا	خسپد	بخسپ	خسپندہ		خفتہ	خفت	خسپانیدن
خلیدن	چبھنا	خلد	بخل	خلندہ		خلیدہ	خلش	خلانیدن
خموشیدن	چپ رہنا	خموشد	بخموش	خموشندہ	خاموش	خموشیدہ	خاموشی	خموشانیدن
خمیدن	ٹیڑھا ہونا	خمد	بخم	خمندہ		خمیدہ	خم، خمیدگی	خمانیدن
خنبیدن	تالی بجانا	خنبد	بخنب	خنبندہ		خنبیدہ		
خندیدن	ہنسنا	خندد	بخند	خندندہ	خنداں	خندیدہ	خندہ	خندانیدن

خوابیدن	سونا	خوابد	بخواب	خوابندہ		خوابیدہ	خواب	خوابانیدن
خواستن	چاہنا	خواہد	بخواہ	خواہندہ	خیر خواہ، خواہاں	خواستہ	خواہش	
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند	بخواں	خوانندہ	قرآن خواں	خواندہ		
خوردن	کھانا	خورد	بخور	خورندہ	غم خوار، خونخوار	خوردہ	خورش	خورانیدن
خوشیدن	سوکھنا	خوشد	بخوش	خوشندہ		خوشیدہ		
خیسیدن	ترہونا	خیسد	بخیس	خیسندہ		خیسیدہ		خیسانیدن

(د)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
دادن	دینا	دہد	بدہ	دہندہ	نان دہ	دادہ	دہش، داد	دہانیدن
داشتن	رکھنا	دارد	بدار	دارندہ	مالدار	داشتہ	داشت	
دانستن	جاننا	داند	بداں	دانندہ	حسابداں دانا	دانستہ	دانش دانائی	
درفشیدن	کانپنا، چمکنا	درفشد	بدرفش	درفشندہ	درفشاں	درفشیدہ		درفشانیدن
درودن	کھیت کاٹنا	درود	بدرود	درونده		دروده	درود	
دریدن	پھاڑنا	درد	بدر	درندہ	مردم در	دریدہ		درانیدن
دزدیدن	چرانا	دزود	بدزد	دزدندہ	شب دزد	دزدیدہ	دزدی	
دمیدن	اگنا	دمد	بدم	دمندہ	دماں	دمیدہ	دم	دمانیدن

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
دوختن	سینا	دوزد	بدوز	دوزندہ	خیمہ دوز	دوختہ	دوختگی	دوزانیدن
دوشیدن	دوہنا	دوشد	بدوش	دوشندہ		دوشیدہ		دوشانیدن
دویدن	دوڑنا	دود	بدو	دوندہ	تیزدوداں	دویدہ	دوید	
دیدن	دیکھنا	بیند	ببیں	بینندہ	حق بیں بینا	دیدہ	دید بینش	
درخشیدن	چمکنا	درخشد	بدرخش	درخشندہ	درخشاں	درخشیدہ	درخش	درخشانیدن

(ر)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
راندن	چلانا، ہانکنا	راند	براں	رانندہ	حکمراں	راندہ		
ربودن	اچک لے جانا	رباید	بربا	ربایندہ	دلربا	ربودہ	ربودگی	
رخشیدن	چمکنا	رخشد	برخش	رخشندہ	رخشاں	رخشیدہ		رخشانیدن
رزیدن	رنگنا	رزد	برز	رزندہ	رنگریز	رزیدہ		
رَستن رُستن	چھوٹنا اُگنا					رستہ رُستہ	رستگاری	
رسیدن	پہنچنا	رسد	برس	رسندہ	فریادرس	رسیدہ	رسائی	رسانیدن
رشتن	کاتنا					رشتہ		
رفتن	چلنا، جانا	رود	برو	روندہ	رواں، گرم رو	رفتہ	روش، رفتار	

رفتن	بہارنا	روبد	برو	روبندہ	روہاں خاکروب	رفتہ	رفت	روبانیدن
رقصیدن	ناچنا	رقصد	برقص	رقصندہ	رقصاں		رقص	رقصانیدن
رمیدن	بھاگنا	رمد	برم	رمندہ	رماں	رمیدہ	رم	رمانیدن
رنجیدن	آزردہ ہونا	رنجد	برنج	رنجندہ	زودرنج رنجاں	رنجیدہ	رنجش	رنجانیدن
رہیدن	چھوٹنا	رہد	برہ	رہندہ	رہا	رہیدہ	رہائی	رہانیدن
ریختن	پیٹنا چھڑکانا	ریزد	بریز	ریزندہ	عرق ریز	ریختہ	ریزش	
روئیدن	اگنا	روید		روئیندہ	خودرو	روئیدہ	روئیدگی	رویانیدن
ریدن	ہگنا	رید	بری					
ریسیدن	کاتنا	ریسد	بریس	ریسندہ		ریسیدہ		

(ز)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
زادن	جننا					زادہ		
زاریدن	رونا	زارد	بزار	زارندہ		زاریدہ	زاری	
زائیدن	جننا	زاید	بزاے	زایندہ	حادثہ زاے	زاییدہ	زاییدگی	
زدن	مارنا	زند	بزن	زنندہ	شمشیر زن	زدہ	زنش	

زوودن	صیقل کرنا زنگ دور کرنا	زداید	بزدائے	زداینده	غم زده	زدوده	زدایش	
زیستن	جینا	زید	بزی	زینده			زیست	

(ژ)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
ژولیدن	الجھنا، درہم برہم ہونا	ژلد				ژلیده		

(س)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
ساختن	موافقت کرنا	سازد	بساز	سازنده	زره ساز	ساخته	ساخت سازش	
سائیدن	پیسنا	ساید	بسائے	ساینده	سرمہ سا	سائیده		
سپردن	سونپنا	سپارد	بسپار	سپارنده	جانسپار	سپرده	سپارش	
سپوختن	نکالنا، چبھونا					سپوخته		
سپوزیدن	نکالنا	سپوزد	بسپوز	سپوزنده		سپوزیده	سپوزید	
ستاندن	لینا	ستاند	بستاں	ستاننده	کشورستاں	ستانده		
ستائیدن	سراہنا	ستاید	بستائے	ستاینده	خودستاں	ستائیده	ستایش	
ستدن	لینا					ستد		

ستردن	منڈانا مونڈنا	سترد		سترنده	استره	سترده		
ستودن	تعریف کرنا					ستوده		
ستیزدن	لڑنا	ستیزد	بستیز	ستیزنده	ستیزاں	ستیزیده	ستیزه	ستیزانیدن
سرائیدن	گانا	سراید	بسرائے	سراینده	نغمه سرا	سرایده		
سرشتن	گوندھنا				سرشته	سرشت		
سزیدن	لائق ہونا	سزد		سزنده	سزاوار		سزا	
سفتن	بیندھنا پرونا					سفته		
سگالیدن	اندیشه ہونا	سگالد	بسگال	سگالنده	خیرسگال	سگالیده	سگال	
سوختن	جلنا، جلانا، روشن کرنا	سوزد	بسوز	سوزنده	سوزاں دلسوز	سوخته		سوزانیدن
سودن	گھسنا گڑنا					سوده		
سنجیدن	تولنا	سنجد	بسنج	سنجنده	گہرسنج	سنجیده		سنجانیدن

(ش)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
شاشیدن	پیشاب کرنا	شاشد		شاشنده		شاشیده		
شایستن	لائق ہونا	شاید			سایاں	شایسته		
شپلیدن	سیٹی بجانا	شپلد		شپلنده		شپلیده		شپلانیدن

شتافتن	دوڑنا	شتابد	بشتاب	شتابنده	شتاباں	شتافته	شتاب	
شدن	ہونا، جانا	شود	بشو	شونده	شده			
شستن	دھونا	شوید	بشو	شوینده	پارچہ شو	شسته	شست، شو	
شکستن	ٹوٹنا، توڑنا	شکند	بشکن	شکننده	بت شکن	شکسته	شکست شکن	
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد	شکیب	شکیبنده		شکیبیده	شکیبائی شکیبیدگی	
شکوخیدن	ٹھوکر مارنا ٹھوکر کھانا	شکوخد	بشکوخ	شکوخنده		شکوخیده	شکوخ	شکوخانیدن
شگافتن	چیرنا	شگافد	بشگاف	شگافنده	خارا شگاف	شگافته	شگاف	
شگفتن	کھلنا	شگفد				شگفته	شگفت	
شمردن	گننا	شمارد	بشمار	شمارنده	اختر شمار	شمرده	شمار	
شناختن	پہچاننا	شناسد	بشناس	شناسنده	شناساحق شناس	شناخته	شناخت شناسائی	
شنفتن	سننا					شنفته		
شنیدن	سننا، سونگھنا	شنود	بشنو	شنوند	شنواسخن شنو	شنید	شنوائی	
شوریدن	شور کرنا برہم کرنا	شورد		شورنده	سلح شور	شوریده	شورش	شورانیدن
شنودن	سننا					شنوده	شنوائی	

(ط)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
طپیدن	بیقرار ہونا	طپد	بطپ	طپندہ	طپاں	طپیدہ	طپش	طپانیدن
طرازیدن	نقش کرنا	طرازد	بطراز	طرازندہ	صورت طراز	طرازیدہ	طراز	
طلبیدن	بلانا، چاہنا	طلبد	بطلب	طلبندہ	طلبگار	طلبیدہ	طلب	

(غ)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
غارتیدن	لوٹنا	غارتد				غارتیدہ	غارت	
غنودن	اونگھنا					غنودہ	غنودگی	
غلطیدن	لوٹنا، لیٹنا	غلطد	بغلط	غلطند	غلطاں	غلطیدہ		غلطانیدن

(ف)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
فتادن	گر پڑنا	فتد				فتادہ		
فرستادن	بھیجا	فرستد	بفرست	فرستندہ		فرستادہ		
فرسودن	گھسنا	فرساید	بفرسائے	فرسایندہ	جانفرسا	فرسودہ	فرسودگی	
فرمودن	فرمانا	فرماید	بفرمائے	فرمایندہ	کارفرما	فرمودہ	فرمائش	

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
فروختن	بیچنا	فروشد	بفروش	فروشندہ	حلوہ فروش	فروختہ	فروخت فروش	فروشانیدن
فریفتن	فریفتہ ہونا فریب دینا	فریبد	بفریب	فریبندہ	دل فریب	فریفتہ	فریب	
فزودن	زیادہ کرنا زیادہ ہونا	فزاید	بفزاے	فزایندہ	راحت فزاں	فزودوہد	فزایش	
فسردن	ٹھٹھرنا					فسردہ		
فشاندن	جھاڑنا	فشاند	بفشاں	فشانندہ	درفشاں	فشاندہ		
فشردن	نچوڑنا	فشرد	بفشر	فشرندہ	جگر فشار	فشردہ	فشار	فشارانیدن
فگندن	ڈالنا	فگند	بفگن	فگندہ	سایہ فگن	فگندہ		
فہمیدن	سمجھنا	فہمد	بفہم	فہمندہ	سخن فہم	فہمیدہ	فہم	فہمانیدن

(ک)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
کاستن	گھٹنا گھٹانا					کاستہ		
کاشتن	بونا	کارد	بکار	کارندہ	تخم کار	کاشتہ	کاشت	
کافتن	کھودنا	کافت	بکاف			کافتہ		
کاویدن	کھودنا	کاود	بکاو	کاوندہ		کاوید	کاوش	
کاہیدن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد	بکاہ	کاہندہ	جانکاہ	کاہید	کاہش	
کردن	کرنا	کند	بکن	کنندہ	نصیحت کن	کردہ	کار	کنانیدن
کشادن	کھولنا	کشاید	بکشاے	کشایندہ	مشکل کشا	کشادہ	کشایش	

کشتن	مار ڈالنا	کشد	بکش	کشندہ	دشمن کش	کشتہ		
کشتن	بونا					کشتہ	کشت	
کشودن	کھلنا					کشودہ	کشودگی	
کشیدن	کھینچنا	کشد	بکش	کشندہ	گردن کش دامن کشاں	کشیدہ	کشش	
کفیدن	پھٹنا					کفیدہ		
کندن	کھودنا	کند	بکن	کنندہ		کندہ		
کندیدن	کھودنا	کندد	بکند			کندیدہ		کندانیدن
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	بکوش	کوشندہ	سخت کوش	کوشیدہ		
کوفتن	کوٹنا	کوبد	بکوب	کوبندہ	کوباں زرکوب	کوفتہ	کوفت	کوبانیدن

(گ)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
گداختن	پگھلنا پگھلانا	گدازد	بگداز	گدازندہ	جانگداز	گداختہ	گداز	
گذاشتن	چھوڑنا	گذارد	بگذار	گذارندہ		گذاشتہ		
گزشتن	گزرنا	گزرد	بگزر	گزرندہ		گزشتہ		گزرانیدن
گرفتن	پکڑنا، لینا	گیرد	بگیر	گیرندہ	دامن گیر	گرفتہ	گرفت	
گرویدن	رغبت کرنا	گرود	بگرو	گروندہ		گرویدہ	گرویدگی	

گزرانیدن	گزارنا گوارہ کرنا	گزراند	بگزراں	گزرانندہ		گزرانیدہ		
گرائیدن	خواہش کرنا	گراید	بگرائے	گرائندہ	گرائیدہ	گرائش		
گردیدن	پھرنا، ہونا	گردد	بگرد	گردندہ	گرداں کوچہ گرد	گردیدہ	گردش	گردانیدن
گریختن	بھاگنا	گریزد	بگریز	گریزندہ	گریزاں	گریختہ	گریز	
گریستن	رونا	گرید	بگری	گریندہ	گریاں	گریستہ	گریہ	
گزاردن	اداکرنا	گزارد	بگزار	گزارندہ	نمازگزار	گزاردہ	گزارش	
گزیدن	کاٹ کھانا	گزایدگزد	بگزائے بگز	گزندہ	مردم گزائے لب گزاں	گزیدہ	گزیدگی	
گساردن	چھوڑنا	گسارد	بگسار	گسارندہ	غمگسار	گساردہ		
گزیدن	چن لینا	گزیند	بگزیں	گزینندہ	خلوت گزیں	گزیدہ		
گستردن	بچھانا	گسترد	بگستر	گسترندہ	کرم گستر	گستردہ		گسترانیدن
گسستن	توڑنا					گسستہ		
گسیختن	توڑنا، ٹوٹنا	گسلد	بگسل	گسلندہ	پیماں گسل	گسیختہ		
گشتن	پھرنا، ہونا					گشتہ	گشت گشتگی	
گفتن	کہنا	گوید	بگو	گویندہ	گویاں گویا	گفتہ	گویائی گفتار	

گماشتن	مقرر کرنا	گمارد	بگمار	گمارنده		گماشته		
گنجیدن	سمانا	گنجد	بگنج	گنجنده		گنجیده	گنجائش	
گواریدن	ہضم ہونا	گوارد	بگوار	گوارنده	گواره	گواریده	گوارش	

(ل)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
لائیدن	شور کرن، بے ہودہ بکنا، فضول بکنا	لاید	بلاے	لاینده		لاییده		
لافیدن	فضول بکنا	لافد	بلاف	لافنده			لاف	
لرزیدن	کانپنا	لرزد	بلرز	لرزنده	لرزاں	لرزیده	لرزش	لرزانیدن
لغزیدن	پھسلنا	لغزد	بلغز	لغزنده	لغزاں	لغزیده	لغزش	لغزانیدن
لیسیدن	چاٹنا	لیسد	بلیس	لیسنده	کاسہ لیس	لیسیده		لیسانیدن

(م)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
مالیدن	ملنا	مالد	بمال	مالنده	مالاں	مالیده	مالش	
ماندن	رہنا	ماند	بماں	مانندہ	شاداں	مانده	ماندگی	
مردن	مرنا	میرد	بمیر	میرنده		مرده		
مانستن	مشابہ ہونا	ماند	بماں	مانندہ	ماناں	مانسته	مانائی	
مکیدن	چوسنا	مکد	بمک	مکنده		مکیده		مکانیدن

(ن)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
نازیدن	ناز کرنا	نازد	بناز	نازندہ	نازاں	نازیدہ	ناز	
نالیدن	رونا	نالد	بنال	نالندہ	نالاں	نالیدہ	نالش	
نامیدن	نام رکھنا	نامد		نامندہ		نامیدہ		
نبشتن	لکھنا					نبشتہ		
نشستن	بیٹھنا	نشیند	بنشیں	نشینندہ	خاک نشیں	نشستہ		نشانیدن
نکوہیدن	ملامت کرنا، بدی کرنا	نکوہد		نکوہندہ		نکوہیدہ	نکوہش	
نگاشتن	لکھنا	نگارد	بنگار	نگارندہ	صورت نگار	نگاشتہ	نگارش	
نگریستن	دیکھنا	نگرد	بنگر	نگرندہ	نگراں	نگریستہ	نگرانی	نگرانیدن
نمودن	دیکھنا، دکھانا	نماید	بنمائے	نمایندہ	رہنمانمایا	نمودہ	نمایش نمود	
نہفتن	چھپنا					نہفتہ		
نیوشیدن	سننا	نیوشد	نیوش	نیوشندہ	سخن نیوش	نیوشیدہ		
نواختن	بجانانوازنا	نوازد	بنواز	نوازندہ	بندہ نواز	نواختہ	نوازش	
نوردیدن	لپیٹنا	نوردد	بنورد	نوردندہ	راہ نورد	نوردیدہ	نورد	
نوشتن	لکھنا	نویسد	بنویس	نویسندہ	خوشنویس	نوشتہ	نوشت	نویسانیدن
نوشیدن	پینا	نوشد	بنوش	نوشندہ	مے نوش	نوشیدہ	نوش	نوشانیدن
نہادن	رکھنا	نہد	بنہ	نہندہ	منت نہ	نہادہ		

(و)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
واخیدن	ڈھکنا	واخد		واخندہ			واخیدہ	
ورزیدن	اختیار کرنا، ورزش کرنا	ورزد	بورز	ورزندہ	ورزاں	ورزیدہ	ورزش	
ورغلانیدن	بہکانا	ورغلاند		ورغلانندہ		ورغلانیدہ		
وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد	بوز	وزندہ	وزاں	وزیدہ		

(ہ)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
ہراسیدن	ڈرنا	ہراسد	بہراس	ہراسندہ	ہراساں	ہراسیدہ	ہراس	ہراسانیدن
ہشتن	چھوڑنا					ہشتہ		
ہلیدن	چھوڑنا	ہلد	بہل	ہلندہ		ہلیدہ		

(ی)

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول	حاصل مصدر	طریق تعدیہ
یارستن	سکنا، طاقت رکھنا	یارد				یارستہ	یارائی	
یافتن	پانا	یابد	بیاب	یابندہ	کامیاب	یافتہ		

گنتی بزبان فارسی

یک	۱	بست و یک	۲۱	چہل و یک	۴۱	شصت و یک	۶۱	ہشتاد و یک	۸۱
دو	۲	بست و دو	۲۲	چہل ودو	۴۲	شصت ودو	۶۲	ہشتادو دو	۸۲
سہ	۳	بست و سہ	۲۳	چہل وسہ	۴۳	شصت وسہ	۶۳	ہشتاد وسہ	۸۳
چہار	۴	بست وچہار	۲۴	چہل وچہار	۴۴	شصت وچہار	۶۴	ہشتاد وچہار	۸۴
پنج	۵	بست و پنج	۲۵	چہل وپنج	۴۵	شصت وپنج	۶۵	ہشتاد وپنج	۸۵
شش	۶	بست وشش	۲۶	چہل وشش	۴۶	شصت وشش	۶۶	ہشتاد وشش	۸۶
ہفت	۷	بست وہفت	۲۷	چہل وہفت	۴۷	شصت وہفت	۶۷	ہشتاد وہفت	۸۷
ہشت	۸	بست وہشت	۲۸	چہل وہشت	۴۸	شصت وہشت	۶۸	ہشتاد وہشت	۸۸
نہ	۹	بست ونہ	۲۹	چہل ونہ	۴۹	شصت ونہ	۶۹	ہشتاد ونہ	۸۹
دہ	۱۰	سی	۳۰	پنجاہ	۵۰	ہفتاد	۷۰	نود	۹۰

یازده	۱۱	سی و یک	۳۱	پنجاه و یک	۵۱	هفتاد و یک	۷۱	نود و یک	۹۱
دوازده	۱۲	سی و دو	۳۲	پنجاه و دو	۵۲	هفتاد و دو	۷۲	نود و دو	۹۲
سیزده	۱۳	سی و سه	۳۳	پنجاه و سه	۵۳	هفتاد و سه	۷۳	نود و سه	۹۳
چهارده	۱۴	سی و چهار	۳۴	پنجاه و چهار	۵۴	هفتاد و چهار	۷۴	نود و چهار	۹۴
پانزده	۱۵	سی و پنج	۳۵	پنجاه و پنج	۵۵	هفتاد و پنج	۷۵	نود و پنج	۹۵
شانزده	۱۶	سی و شش	۳۶	پنجاه و شش	۵۶	هفتاد و شش	۷۶	نود و شش	۹۶
هفده	۱۷	سی و هفت	۳۷	پنجاه و هفت	۵۷	هفتاد و هفت	۷۷	نود و هفت	۹۷
هژده	۱۸	سی و هشت	۳۸	پنجاه و هشت	۵۸	هفتاد و هشت	۷۸	نود و هشت	۹۸
نوزده	۱۹	سی و نه	۳۹	پنجاه و نه	۵۹	هفتاد و نه	۷۹	نود و نه	۹۹
بست	۲۰	چهل	۴۰	شصت	۶۰	هشتاد	۸۰	صد	۱۰۰

من إصدارات «دار المنيف – الإمام أحمد رضا الأكاديمي» — بريلي الشريفة - الهند

(١)منهاج العربية الجديد(الأول)
(٢)منهاج العربية الجديد(الثاني)
(٣)مفتاح العربية (الأول)
(٤)مفتاح العربية (الثاني)
(٥)فيض الأدب(الأول – الثاني)
(٦)تسهيل المصادر
(٧)كتاب العقائد
(٨)ميزان الصرف مع المنشعب
(٩)علم الصيغة(مع الحواشي الأردوية)
(١٠)هداية النحو(مع الحواشي الأردوية)
(١١)شرح مائة عامل(مع الحواشي الجديدة)
(١٢)الكافية(مع الحواشي الجديدة)
(١٣)نور الإيضاح(مع الحواشي الأردوية)
(١٤)مختصر القدوري(مع الحواشي الجديدة)
(١٥)أصول الشاشي(مع أحسن الحواشي)
(١٦)دروس البلاغة(مع شرح شمس البراعة)
(١٧)تلخيص المفتاح(مع الحواشي المنتخبة)
(١٨)جواهر المنطق
(١٩)المرقاة(مع الحواشي الأردوية)
(٢٠)شرح التهذيب (مع تحفۂ شاہجہانی)
(٢١)القطبي(مع الحواشي المنتخبة)
(٢٢)مير قطبي (مع الحواشي القديمة)
(٢٣)مجاني الأدب و أزهار العرب(مع حل اللغات)
(٢٤)المبين (عربی زبان کی فضیلت)
(٢٥)فارسی کی پہلی مع فرہنگ
(٢٦)فارسی کی دوسری مع فرہنگ
(٢٧)گلزار دبستاں مع فرہنگ
(٢٨)پنج گنج (مع اردو حواشی)
(٢٩)نحو میر (مع اردو حواشی)
(٣٠)قراءت کورس (ترتیب جدید)

اہم گزارش: ہم نے کتاب کے متن کو تین چار مرتبہ اور حواشی کو ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھا ہے، پھر بھی فروگزاشت عین ممکن ہے، لہٰذا قارئین حضرات (اساتذہ وطلبہ) سے درخواست ہے کہ جہاں کہیں غلطی ملاحظہ کریں مندرجہ ذیل نمبر پر مطلع فرمائیں، ہم مشکور ہوں گے اور آئندہ طباعت میں اس کی ضرور تصحیح کر دی جائے گی۔ البتہ بعض مقامات ایسے بھی آئیں گے جہاں نسخوں کا اختلاف ہوگا، اور ایسا بہت ہے جیسا کہ مختلف مطابع کی کتابوں سے مقابلہ کے وقت دیکھا ہے اور پھر کسی ایک کو ترجیح دی ہے، لہٰذا ایسے مقامات کو غلطی شمار نہیں کیا جاسکتا۔ واضح رہے کہ جو اطلاع دیں واٹس ایپ پر تحریری انداز میں دیں تاکہ محفوظ رہے۔

عرض گزار: **محمد حنیف خاں** رضوی بریلوی **واٹس ایپ نمبر:** 9412489368

ہماری دیگر مطبوعات

مجاني الأدب

أزهار العرب
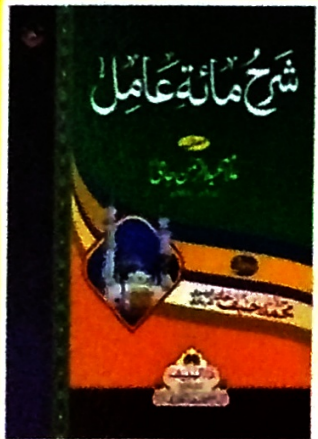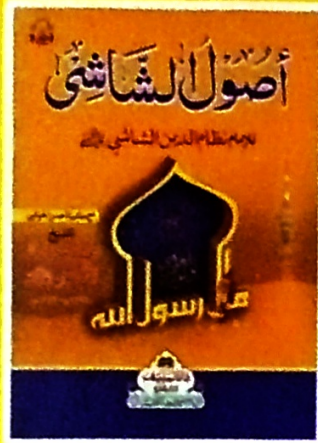
IMAM AHMED RAZA ACADEMY
Swalehnagar, Rampur Road, Bareilly (U.P.) Mob:. 8410236467, 9760381629